''کہ اللہ تعالیٰ کی رسی اکھٹے ہوکر پکڑو اور ٹولیاں ٹولیاں نہ بن جاؤ''۔ اجتہاد اور رائے کا اختلاف حضور ﷺ کے عہد مبارک میں بھی تھا۔ چنانچہ صحابہ کرامؓ نے حضور ﷺ کے فرمان: (لا یصلین احد کم الاّ فی بنی قریظة) کے فہم میں اختلاف پیدا ہوا۔ حضور ﷺ نے اسے ناپسند نہ فرمایا۔ اسی طرح شراب اور جوا کے متعلق حکم آیا: ﴿اثمهما اکبر من نفعهما﴾ کسی نے اس پر یہ افعال چھوڑ دیئے اور کئی لوگوں نے ﴿انما الخمر و المیسر﴾ کے نزول پر کلی اجتناب فرمایا۔ لہذا آئمہ اربعہ میں بھی اختلاف اسی حدتک تھا اور اپنی رائے کسی دوسرے پر ٹھونسنا وہ خود ناپسند فرماتے تھے۔ چنانچہ خلیفہ منصور عباسی نے جب امام مالکؒ سے فرمایا کہ میں تمام مسلمانوں کو آپ کی کتاب مؤطا پر جمع کردوں۔ تو آپؒ نے فرمایا: کیوں؟ اس میں میرے اجتہادی فیصلے اور آراء ہیں۔ لہذا ان کو کسی مسلمان پر مسلط کرنا جائز نہیں سمجھتا۔ پس یہ ہے وہ مسلک حق جس کی اشاعت کے لئے اہلحدیث کوشاں ہیں۔ (بصد شکریہ: ہفت روزہ ''اہل حدیث'' لاہور

مکتوب برطانیہ

قابل صد احترام حافظ عبدالحمید عامر صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

آپ کا گرامی نامہ مع مجلّہ ''حرمین'' موصول ہوا۔ ''حرمین'' واقعی ایک دعوتی، اصلاحی اور تحریکی مجلّہ ہے، اللہ رب العزۃ آپ کو توفیق دے کہ آپ اس کی مستقل بنیادوں پر اشاعت کیلئے کوشاں رہیں اور دوسرے بھی جو آپ علمی، دعوتی، اصلاحی اور انسانی فلاح و بہبود پر مبنی کام کررہے ہیں وہ بھی قابل تعریف ہیں اور خصوصی طور پر اپنے والد گرامی کے لگائے ہوئے پودے کی آبیاری کررہے ہیں یہ اس مادی دور میں سب سے عظیم عمل ہے۔ اللہ رب العزۃ اسے قبول فرمائے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین

مجھے امید ہے کہ مجلّہ ''حرمین'' کی ترسیل آئندہ بھی جاری رہے گی۔ اس پر میں اور میری جماعت آپ کے شکرگزار ہوں گے۔

دعاء کا خواستگار

حافظ زکریا بن مولانا محمد یحییٰ شرقپوریؒ

خطیب/ جامعہ سلفیہ ہڈرسفیلڈ برطانیہ